104531 ـ كسى دوسرے ملك ميں بسنے والى نصرانى عورت سے شادى كرنا

سوال

ميں جزائرى ہوں اور الجزائر ميں ہى رہتا ہوں ايك فلپائنى عورت سے تعارف ہو جو كيتھولك عيسائى ہے اور متحدہ عرب امارات ميں رہتى ہے، ميں اس سے شادى كرنا چاہتا ہوں اور وہ بھى مجھ سے شادى كرنا چاہتى ہے، اس نے مجھے متحدہ عرب امارات آ كر شادى كرنے كا كہا ہے، تو كيا ميرے ليے يہ شادى جائز ہے ؟
شادى كے بعد ميں اسے اسلام كى دعوت كيسے دوں، مجھے علم ہے كہ وہ شرط ركھےگى كہ ملازمت كرتى رہے كيونكہ عرب امارات ميں وہ كام كے ويزہ پر آئى ہوئى ہے، ميں يہ دريافت كرنا چاہتا ہوں وہ مجھے السلام عليكم كہتى ہے اور ميں بھى اسے و عليكم السلام كہتا ہوں، آپ مجھے ايسى كتابيں يا انگلش ميں ايسى ويب سائٹس بتائيں تا كہ ميں اسے اسلام كى تعليم دے سكوں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

دين اسلام كسى نصرانى عورت سے شادى كرنے ميں كوئى مانع نہيں، صرف شرط يہ ہے كہ وہ عفت و عصمت والى ہو كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے:

كل پاكيزہ چيزيں آج تمہارے ليے حلال كى گئيں اور اہل كتاب كا ذبيحہ تمہارے ليے حلال ہے، اور تمہار ذبيحہ ان كے ليے حلال ہے، اور پاكدامن مسلمان عورتيں اور جو لوگ تم سے پہلے كتاب ديئے گئے ہيں ان كى پاكدامن عورتيں بھى حلال ہيں، جب تكہ تم ان كے مہر ادا كرو، اس طرح كہ تم ان سے باقاعدہ نكاح كرو يہ نہيں كہ علانہ زنا كرو يا پوشيدہ بدكارى كرو، منكرين ايمان كے اعمال ضائع اور اكارت ہيں، اور آخرت ميں وہ ہارنے والوں ميں سے ہيں المآئدۃ (5).

يہاں محصنات: سے مراد آزاد اور عفت و عصمت والى عورتيں ہيں.

اس كى مزيد تفصيل كے ليے سوال نمبر (2527) اور (26885) كے جواب كا مطالعہ كريں.

ليكن اگر عورت عفت و عصمت كى مالك نہ ہو اور اس كے بوائے فرينڈ اور دوست ہوں جن كے ساتھ تعلقات ركھتى ہو تو دين اسلام ايسى عورت سے شادى كرنے سے منع كرتا ہے چاہے وہ اہل كتاب سے تعلق ركھتى ہو يا مسلمان ہو.

اسی طرح دین اسلام میں یہ بھی ممنوع ہے کہ اس کی گرل فرینڈ ہو یہ اس لیے ہے کہ ازدواجی زندگی تباہ ہونے سے بچ جائے اور نسب کو اختلاط اور ضائع ہونے سے محفوظ رکھا جائے اور تہمت و گمان اور اختلافات کے اسباب سے اجتناب ہو.

جو شخص کتابی عورت سے شادی کرے اس پر واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اور مستقل طور پر اسلام کی دعوت دے یہ اس پر بیوی کا حق ہے اور اس پر واجب ہے، اور یہ دوسروں کو دعوت اسلام دینے سے بہتر ہے کہ اپنی بیوی کو دعوت دی جائے کیونکہ بیوی کا خاوند پر بہت زیادہ حق ہے چاہے وہ اہل کتاب سے ہی تعلق رکھتی ہو.

اور ان اہم حقوق میں اسے اطاعت و فرمانبرداری کی دعوت دینا بھی شامل ہے، اور اصل اطاعت تو یہی ہے کہ اللہ پر ایمان لایا جائے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تم سب سے بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے تم نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اگر اہل کتاب ایمان لے آئیں تو یہ ان کے لیے بہتر ہے ان میں کچھ مومن بھی ہیں اور ان میں اکثر فاسق ہیں آل عمران (110).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تیری وجہ سے اللہ تعالی کسی ایک شخص کو ہدایت دے دے تو یہ تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3009).

دعوت الی اللہ کا باب بڑا وسیع ہے، اس لیے آپ اسے اور دوسروں کافروں کو دعوت دین کی سعی اور کوشش کریں، اس سلسلہ میں آپ مساجد اور اسلامک سینٹر سے راہنمائی لے سکتے ہیں جہاں آپ رہتے ہیں وہاں معتبر اور ثقہ اسلامک سینٹر سے رابطہ کریں.

اور ان سے صحیح اور مفید قسم کی کتابیں اور کیسٹ وغیرہ حاصل کریں جن میں حکمت اور بہتر طریقہ سے دعوت الی اللہ ہو، اللہ سب کو ایسے کام کرنے کی توفیق نصیب کرے جن سے وہ راضی ہوتا اور پسند کرتا ہے.

ذیل میں ہم دو انگلش ویب سائٹس کا ایڈریس درج کرتے ہیں آپ اس سے اسلام کے متعلق زیادہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں:

http://www.islamworld.net

. http://www.islamtomorrow.com

دوم:

جب غیر مسلم شخص کسی مسلمان کو واضح سلام " السلام علیکم " کہے تو اس کے جواب میں وعلیکم السلام کہا جائیگا، ا سکا تفصیلی بیان سوال نمبر (43154) کے جواب میں گزر چکا ہے، آپ ا سکا مطالعہ کریں.

اس حکم میں کتابی اور غیر کتابی سب برابر ہیں کیونکہ نصوص عام وارد ہیں.

سوم:

ہمیں آپ کے سوال سے جو ظاہر ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے اس عورت سے تعلقات بات چیت کے ذریعہ قائم کیے ہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اجنبی عورت کا اجنبی مرد کے ساتھ بات چیت کرنا شرعا ممنوع ہے اس سے فتنہ و فساد کا ڈر ہے، اس لیے آپ اس سے شادی کا عزم کریں اور اس کی کوشش کریں یا پھر اس سے تعلقات منقطع کر دیں.

مزید فائدہ کے لیے سوال نمبر (45645) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ تعالی سےہماری دعا ہے کہ آپ کے خیر و بھلائی میں آسانی پیدا فرمائے چاہے وہ جہاں بھی ہو.

واللہ اعلم .